9846- تکلیف کی شدت سے موت کی تمنا کرنا

سوال

مجھے میرے کام میں اور میری اجتماعی زندگی میں بہت مشکل پیش آتی ہے تو کیا میرے لئے موت کی تمنا کرنا جائز ہے۔؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

آپ کی حالت شاعر کے اس شعر سے ملتی جلتی ہے۔

کیا موت بھگتی نہیں کہ میں خرید لوں اس زندگی میں تو کوئی خیر نہیں

اور یہ غلط ہے تو مومن کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ موت کی تمنا اور خواہش کرنا
پھرے تو اگر اس نے ضروری تمنا کرنی ہی ہے تو وہ اس میں جو دعائی صلی اللہ علیہ
وسلم سے ثابت ہے وہ پڑھے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم مبارک ہے۔

(تم میں سے کوئی شخص تکلیف پہنچنے کی بنا پر موت کی تمنا نہ کرے تو اگر وہ تمنا
کرنا ہی چاہتا ہے تو یہ کہے اے اللہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک میری زندگی میں
خیر ہے اور جب میرے لئے موت میں خیر ہو پھر مجھے موت دے)
اسے بخاری نے (فتح الباری 11/154) نے روایت کیا ہے۔۔